السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(گھر میں پرندے (طوطے وغیرہ) پالنا کیسا ہے؟ (ابوطلحہ، لودھراں) (فروری ۲۰۰۵ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گھر میں پرندے پالنا جائز ہے بشرطیکہ ان کی خوراک کا طبائع کے مطابق بندوبست ہو۔

حدیث میں ہے ایک عورت نے بلی کو باندھے رکھا، کھانے پینے کو کچھ نہ دیا اور نہ چھوڑا کہ زمین سے وہ اپنی روزی حاصل کرے۔ اس کے سبب وہ دوزخ میں چلی گئی۔ الفاظ حدیث ملاحظہ فرمائیں:

’عُذِّبَتِ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ، فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارَ، لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا سَقَتْهَا، إِذْ حَبَسَتْهَا، وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ‘ (صحیح البخاری، بَابُ فَضْلِ سَقْيِ الْمَاءِ: ۲۳۶۵، صحیح مسلم، بَابُ تَحْرِيمِ تَعْذِيبِ الْهِرَّةِ وَنَحْوِهَا مِنَ الْحَيَوَانِ الَّذِي لَا يُؤْذِي، رقم: ۲۲۴۲)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جانور کے کھانے پینے کا انتظام ہو تو پھر گھر میں رکھنے کا کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:653

محدث فتویٰ